

۵۔ لغات۔ چشم ماروشن : ہماری آنکھوں میں ہو۔ فارسی کا یہ کلمہ خوشی کے

موقع پر بولتے ہیں۔

ساغر سرشار : بھرا ہوا اور لبالب پیالہ۔

شرح : ہمارے بیدار و محبوب کا دل خوش ہے تو ہمیں کیوں خوشی نہ ہو؟

ہماری لہو سے بھری ہوئی آنکھیں محبوب کے نزدیک شراب کے لبالب ساغر ہیں۔

”دیدہ پرخوں“ کی مناسبت سے ”چشم ماروشن“ کہا اور دل کی شادمانی کے لیے

ساغر سرشار لائے۔

۶۔ شعر نمبر ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ مسلسل ہیں، انہیں قطعہ بند سمجھنا چاہیے۔

شرح : رقیب مجھ فرقت کے مارے کا حال اس طرح پوچھتا ہے، جیسے

کوئی دوست دوسرے دوست کی غم خواری کر رہا ہو۔

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ تکلیف و اذیت کی حالت میں غمخواری انسان کو ہمیشہ

پسندیدہ معلوم ہوتی ہے، لیکن مرزا اس پر سخت پریشان ہیں، کیونکہ انہیں رشک

نظر پار رہا ہے۔

۷۔ شرح : رقیب مجھے آکر پیغام دیتا ہے کہ محبوب نے دیدار کا وعدہ کر

لیا ہے۔ اس پیغام سے اس کا مقصد کیا ہے؟ مقصد یہ ہے کہ میں جان لوں، اسے

بھی محبوب تک رسائی حاصل ہے۔

۸۔ لغات۔ سر کرنا : فارسی سر کردن سے ہے یعنی شروع کرنا۔ اس

کے معنی توپ، بندوق چھوڑنا اور فتح کرنا بھی ہیں۔

شرح : جب میں یہ شکایت کرتا ہوں کہ میرا دماغ کمزور ہے اور میں باتوں

کی تاب نہیں لاسکتا تو رقیب محبوب کی عنبر بار زلفوں کا قصہ چھیڑ دیتا ہے۔

خوشبو کو ضعف دماغ کا علاج سمجھا جاتا ہے، چنانچہ جب کوئی بیہوش ہو

جاتا ہے تو اسے لخنہ سنگھاتے ہیں، جو مختلف خوشبوؤں سے تیار کیا جاتا ہے۔

رقیب بھی زلف عنبر بار کی بات اس لیے شروع کرتا ہے کہ ضعف دماغ کا مداوا